السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخدمت علمائے فضیلت شعار گزارش ہے کہ جواب مسئلہ ہذا سے ممتاز فرمادیں ۔ اگر کوئی بات بلا دریافت حال ایسے شخص کا مردی ہوجائے ۔ کہ اس شخص کے ہاں علانیہ شرک و بدعت ہوتا ہو اور جلسے خلاف شریعت ہونے ہوں توکیا بعد معلوم ہوجانے حالات مندرجہ کے اس مرشد سے تعلقات مریدی منقطع کرلینے چاہیں کیونکہ شریعت کے خلاف کرنا یا دوسروں کو کرتے دیکھنا طبعیت کو برا معلوم ہوتا ہے ۔ الحاصل اگر ایسے مرشد سے قطع تعلق اور سلسلہ آمدورفت کا بند کیا جائے ۔ تو وہ شخص قابل مواخذہ تو نہیں ہوسکتا ۔ براہ کرام اس عاصی کو جواب باصواب سے سرفراز فرمادیں ۔

۔ برہنہ سر ہوکر نماز پڑھنا درست ہے ۔ یا نہیں جیسا کہ آجکل کے فقیر بوجہ ریا کے ننگے سر نماز پڑھا کرتے ہیں ۔ 2

۔ مسواک اگر گھستے گھستے چھوٹی ہوجائے ۔ اور قابل گرفت نہ رہے تو اس کو کیا کرنا چاہیے اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ اس کو زمین میں گاڑ دینا چاہیے کہ قیامت کے دن اس کا سایہ اس شخص پر ہوگا یہ مسئلہ سچ ہے یا مصنوعی بینوا توجروا3

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الجواب ۔ 1 ۔ اس صورت میں اس مرشد سے قطع تعلق کرنا ضروری ہے ۔ اور آمدورفت کا سلسلہ بھی بند کرنا لازم ہے ۔ اور ایسے مرشد کی تابعداری شرعا ہرگز دوست نہیں جیسا کہ مشکواۃ شریف میں ہے ۔

عن 1 ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السمع والطاعة علی المرء المسلم فیہما احب وکرہ مالم یومر بمعصیة فاذا امر بمعصیة فلا سمع ولا طاعة متفق علیہ وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعة فی معصیة انما الطاعة فی المعروف وعن النواس بن سمعان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق رواہ فی شرح السنة

سب لوگوں پر عموماً اور علمائے حقانی پر خصوصا پر ضروری ولازم ہے ۔ کہ عوام الناس کو ایسے مرشد سے ہاتھ روکیں ہاتھ سے روکیں اگر ہاتھ سے نہ روک سکیں تو زبان سے روکیں اگر زبان سے نہ روک سکیں تو دل میں ضرور بیزار ہوں ۔ مگر یہ ضعف ایمان ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے ۔

عن 2 ابی سعید الخدری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعب الانمان

سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیر جلد نمبر 1 ص 240

۔ بوجہ ریا برہنہ سر نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ ریا شرک میں داخل ہے ۔ 2

۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ! مسلمان کا کام ہے ۔ سننا اور اطاعت کرنا ۔ خواہ اسے پسند ہو یا نہ پسند بشرط یہ یہ وہ کام گناہ کا نہ ہو ۔ اور اگر اسے گناہ کا حکم دیا جائے ۔ تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں ہے ۔ اطاعت صرف اچھے کام میں ہے ۔ تو اس بن سمعان کہتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے ۔

۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنی طاقت سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے ۔ اگر اتنا بھی نہ کرسکے تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے ۔ 2

جیسا کہ مشکواۃ میں ہے ۔

عن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول اللہ وما اشرک الاصغر قال الریا رواہ احمد

ہاں اگر بلا ریا برہنہ نماز پڑھے تو جائز ہے ۔ جیسا کہ بخاری میں ہے ۔

عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلی احدکم فی الثواب الواحد لیس علی عاتقہ منہ شئ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں سر ڈھانپنا ضروری نہیں ۔ ہاں یہ ایک مسنون امر ہے ۔ اگر کرے تو اچھا نہ کرے تو گناہ گار نہیں اللہ پاک نے فرمایا !۔

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اس آیت پاک سے ثابت ہوا کہ ٹوپی و عمامہ سے نماز پڑھنا اولیٰ ہے کیونکہ لباس سے زینت ہے اگر عمامہ یا ٹوپی رہتے ہوئے تکاسلاً برہنہ نماز پڑھے تو مکروہ ہے۔ اور اگر بوجہ عاجزی و انکساری برہنہ نماز پڑھے تو بلاشبہ جائز ہے۔ جیسا کہ عالم گیریہ میں ہے۔

یکرخ الصلوۃ حاسر اراسہ اذا کان یجد العمامۃ وقد فعل ذلک تکاسلا وتہاونا ولا باس بہ اذا فعلہ تذللا وخشوعا بل ہو حسن کذافی الذخیرۃ

۔ یہ مسئلہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ بلکہ محض مصنوعی ہے واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ حمید الرحمٰن عفی عنہ سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیریہ جلد نمبر 1 ص 3240

۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سب سے زیادہ خوف تمہارے لیئے چھوٹے شرک کا ہے۔ لوگوں نے پوچھا چھوٹا شرک کیا ہے فرمایا دکھلاوا۔ 4۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے۔ کہ 3 اس کے کندھے پر اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔ 1۔ اے بنی آدم مسجدوں میں جاتے وقت اپنی زیب زینت کیا کرو۔ 2۔ اگر کوئی آدمی محض سستی کی وجہ سے پگڑی ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھے تو مکروہ ہے اور اگر خشوع و ذلت اور انکساری کی بنا پر ننگے سر پڑھے تو یہ بہتر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 383-385

محدث فتویٰ